سوال

(684) تعزیہ کے خلاف مولوی احمد رضا بریلوی کا فتوی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعزیہ کے خلاف مولوی احمد رضا بریلوی کا فتوی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیہ کے خلاف مولوی احمد رضا بریلوی کا فتوی

بعض شیعہ حضرات اپنے اخبار رسائل اور لیکچروں کے ذریعہ ناواقف سینوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ تعزیہ داری اور اس کے متعلقات کی مخالفت کرنا صرف وہابی علماء کا کام تعزیہ داری عزاداری علماء اہل سنت کے نزدیک صحیح درست بلکہ کارثواب ہے یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا قلم ساری عمر وہابیت کے خلاف رہا ہیں تعزیہ داری اور اس کے متعلقات کے خلاف مولانا موصوف کی تصریحات پیش کرتا ہوں تاکہ ہر مخالف اور موافق پر یہ حقیقت ظاہر ہو جائے کہ تعزیہ داری کی مخالفت کرنا صرف وہابیوں ہی کا کام نہیں ہے مولوی احمد رضا خاں صاحب اپنے فتاوی موسومہ عرفان شریعت حصہ اول ۔15/ میں فرماتے ہیں تعزیہ آتا دیکھ کر اعراض در گردانی کریں اس کی طرف دیکھنا ہی نہیں چاہیئے اور صفحہ 16/ میں لکھتے ہیں۔ مسئلہ محرم شریف میں مرثیہ خوانی میں شرکت جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ ناجائز ہے وہ مناہی و منکرات سے پر ہوتے ہیں اور اپنے فتاوی موسومہ احکام شریعت حصہ اول 89/ میں لکھتے ہیں؛ محرم میں سیاہ سبز کپڑے علامت سوگ ہے اور سوگ حرام ہے۔

مسئلہ کیا فرماتے ہیں مسائل ذئل میں بعض سنت جماعت عشرہ محرم میں نہ تو روٹی پکاتے ہیں نہ جھاڑو دیتے ہیں کہتے ہیں بعد دفن روٹی پکائی جائے گی اس دس دن میں کپڑے نہیں اتا رتے ماہ محرم مین کوئی شادی نہیں کرتے۔

الجواب۔ تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے موصوف کی ایک مستقل تصیف رسالہ تعزیہ کے نام سے بار بار چھپ کر شائع ہو چکی ہے اس کے صفحہ 4/ پر لکھتے ہیں غرض عشرہ محرم الحرام کہ اگلی شریعتوں سے اس کی شریعت پاک تک نہایت بابرکت محل عبادت ٹھہرا ہوا تھا ان بے ہودہ رسوموں نے جاہلانا اور فاسقانہ میلوں کا زمانہ کر دیا یہ کچھ اس کے ساتھ خیال وہ کچھ کہ گویا خودساختہ تصویریں بعینہ حضرات شہداء رضوان اللہ علیہم کے جنازے میں کچھ اتارا باقی توڑا اور دفن کر دیئے یہ ہر سال ضاعت مال کے جرم میں دو دوبال جداگانہ ہے

اب تعزیہ داری اس طریقہ نا مرضیہ کا نام ہے قعا بدعت وناجائز ہے حرام ہے رسالہ کے صفحہ 15/ پر حسب ذیل سوال جواب مذکور ہے سوال۔ تعزیہ بنانا اوراس پرنذرونیاز کرنا عرائض بامید حاجت براری لٹکانا اوربہ نہیت بدعت حمناس کوداخل حسنات جاننا کیسا ہے۔

الجواب افعال مذکورہ جس طرح عوام زمانہ میں رائج ہے بدعت سئیہ وممنوع وناجائزہیں اور صفحہ 11 پر لکھتے ہیں تعزیہ پرچڑھایا ہوا کھانا چاہیے اگر نیاز دے کہ چڑھایئں یا چڑھا کر نیاز دیں توبھی اس کے کھانے سے اعتراز کریں

نظرین مولوی احمد رضا خاں صاحب کی مذکورہ بالا تصریحات باربار پڑھیں اس لئے کہ اورکسی مولوی یا مفتی کو شیعہ حضرات دہابی یا غیر مقلد کہہ دیں لیکن حضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کو وہابی غیر مقلد کہنے کی جرات کون کرسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص765

محدث فتویٰ